سوال

بیماری کی وجہ سے منیٰ میں رات بسر نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ں کے بارے میں کیا حکم ہے جو گیارہ تاریخ کی رات منیٰ میں اس لیے بسر نہ کت سکے کہ وہ بیمار تھا، ہاں البتہ دن کو زوال کے بعد اس نے رمی جمار کی اور پھر بارہ تاریخ کو بھی اس نے زوال کے بعد رمی کی تو کیا بیماری کی وجہ سے گیارہ تاریخ کی رات منیٰ میں نہ گزارنے کی وجہ سے اس پر دم لازم ہے، جیسا کہ اس

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

عد!

.بیماری کی وجہ سے ایک رات کا قیام ترک کیا ہے تو کوئی فدیہ لازم نہیں ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

للَّهَ مَا استَطَعتُم... ١٦... سورة التغابن

اں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو۔ "

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سقوں اور چرواہوں کو ترک قیام کی رخصت عطا فرما دی تھی [1] تو اس سے معلوم ہوا کہ معذور کے لیے ترک قیام کی رخصت ہے۔

---

[1] صحیح بخاری، الحج، باب سقایۃ الحاج، حدیث : 1634-1635 و صحیح مسلم، الحج، حدیث : 1315

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی